

نوٹ: تمام سوالات کے جوابات لازمی ہیں اور ان سبھی کے مارکس بائیں جانب درج ہیں۔ سوال نامے میں درج نمبر ہی جوابی پرچے پر تحریر کریں۔

سوال : ۱ ادبی تحریک کا مفہوم بیان کرتے ہوئے اسکی ماہیت، معنویت اور اہمیت بیان کیجئے۔
(یا)
۱۴

ادبی تحریکات و رجحانات کی اہمیت اور افادیت کا مکمل احاطہ کیجئے۔

سوال : ۲ جدیدیت کیا ہے؟ اس تحریک کے اسباب اور مقاصد پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔
(یا)
۱۴

”علی گڑھ تحریک“ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالئے۔

سوال : ۳ ”تحریک انجمن پنجاب“ کے آغاز اور اس کے اغراض و مقاصد پر بحث کیجئے۔
(یا)
۱۴

ترقی پسند تحریک کا آغاز اور اغراض و مقاصد پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

سوال : ۴ مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی دو پر مختصر نوٹ لکھئے۔
(۱) اصلاح زبان کی تحریک
۱۴

(۲) تحریک اور رجحان میں فرق

(۳) تحریک حلقہ ارباب ذوق

(۴) رومانیت کی تحریک

سوال : ۵ مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی سات (۷) سوالات کے جوابات لکھئے۔
۱۴

(۱) ”تحریک“ کو ”سمندر کی لہر کے مترادف“ کس نے کہا ہے؟

(۲) مجتبیٰ حسین نے ادبی تحریک کی کیا تعریف پیش کی ہے؟

(۳) ترقی پسند ادیبوں کی تیسری کل ہند کانفرنس کب اور کہاں منعقد کی گئی؟

(۴) ”اسلام میں اگر بُت پرستی جائز ہوتی تو میں سرسید کا بُت بنا کر اس کی پوجا کرتا۔“ یہ کس نے کہا ہے؟

- (۵) ”ترقی پسند تحریک“ کا ابتدائی نام کیا ہے؟
- (۶) ”جدیدیت“ کو ”قدا مت“ کی ضد کس نے قرار دیا؟
- (۷) ”جدیدیت وقت کی طرح فعال، ارتقاء پذیر اور متحرک ہے۔“ کس نے کہا؟
- (۸) ”ہر تحریک اپنا ایک دائرہ عمل خود وضع کرتی ہے۔“ یہ کس نے کہا ہے؟
- (۹) انسانی ذات میں یا اجتماعی بہبود و نمود کے فلسفے پر ”اكتساب مسرت“ کا اصول کس نے وضع کیا؟
- (۱۰) ”حلقہ اربابِ ذوق“ کی ابتداء کی بنیاد کیسے ہوئی تھی؟
- (۱۱) ”تجیر کی ثناء الثانیہ“ کسے کہا گیا ہے؟
- (۱۲) ”حلقہ اربابِ ذوق“ کا پہلا اجلاس کب منعقد ہوا؟

--- پایان ---